ماہنامہ آبشار کا ہفت روزہ ایڈیشن

ہفت روزہ آبشار کا ہفت روزہ ایڈیشن ہر جمعہ کو شائع ہوتا ہے ◉ ہفت روزہ آبشار کا ہفت روزہ ایڈیشن ہر جمعہ کو شائع ہوتا ہے ◉ ہفت روزہ آبشار کا ہفت روزہ ایڈیشن ہر جمعہ کو شائع ہوتا ہے

ہفت روزہ ایڈیشن

☐ ہفت روزہ ایڈیشن / ادارتی صفحہ / مدیر کا صفحہ

2 مئی 2026ء بمطابق 14 ذوالقعدہ 1447ھ، جمعہ

ڈیسک رپورٹ

شہر کے تعلیمی اداروں میں امتحانی نظام کو درپیش چیلنجوں پر ہفتہ کو ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ماہرین تعلیم، طلبہ تنظیموں اور والدین کی نمائندگی کی گئی۔ شرکا کا کہنا تھا کہ امتحانی مراکز، پرچہ جات کی ترسیل اور نتائج کے اعلان تک ہر مرحلے پر شفافیت اور تیزی کی ضرورت ہے۔ اجلاس کا اہتمام ادارہ برائے تعلیمی اصلاح نے کیا۔

ادارہ برائے تعلیمی اصلاح کے چیئرمین پروفیسر عبدالرحمان نے کہا کہ امتحانی مراکز میں بنیادی سہولیات کا فقدان، پرچہ جات کی ترسیل میں تاخیر اور نتائج کے اعلان میں غیر ضروری تاخیر طلبہ کے مستقبل کو براہ راست متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی مراکز میں پینے کا صاف پانی، بیت الخلا اور بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ طلبہ یکسوئی کے ساتھ امتحان دے سکیں۔

طلبہ تنظیموں کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ نتائج کے اعلان کا دورانیہ کم کیا جائے اور نتائج آن لائن شائع کیے جائیں تاکہ طلبہ کو بار بار دفاتر کے چکر نہ لگانا پڑیں۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی مراکز پر طلبہ کو ہراساں کرنے کے واقعات کی شکایات کے لیے ہیلپ لائن قائم کی جائے۔ شرکا نے تجویز دی کہ ہر امتحانی مرکز میں ایک شکایت سیل قائم کیا جائے جو روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ پیش کرے۔

اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی جائے جو ان تجاویز پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔ کمیٹی کا کنوینر ڈاکٹر فرحانہ یاسمین رحمانی کو مقرر کیا گیا۔ کمیٹی ہر پندرہ دن بعد اپنی پیش رفت کی رپورٹ ادارہ کو پیش کرے گی۔ ادارہ کے ترجمان کے مطابق رپورٹ کو ویب سائٹ پر بھی شائع کیا جائے گا تاکہ عوام بھی اس کی پیش رفت دیکھ سکیں۔

ادارہ کے ترجمان کے مطابق اگر مقررہ مدت میں کوئی عملی پیش رفت نہیں ہوئی تو ادارہ اگلے مرحلے میں احتجاجی مظاہرے کرے گا جس کی تاریخ بعد میں طلبہ تنظیموں کے مشورے سے طے کی جائے گی۔ ادارہ کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ کسی ایک ادارے یا محکمے کا نہیں بلکہ پورے تعلیمی نظام کا ہے اور اس پر سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

(ادارتی صفحہ)

ادارتی صفحہ

ادارتی صفحہ — ۱۲

ڈیسک رپورٹ

شہر کے مرکزی علاقے میں واقع ایک نجی اسکول کے طلبہ نے ماحولیاتی آلودگی کے خلاف ایک پُرامن احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرے میں تقریباً 120 طلبہ نے شرکت کی۔ طلبہ کے ہاتھ میں پلے کارڈز تھے جن پر درختوں کی کٹائی اور فضائی آلودگی کے خلاف نعرے لکھے ہوئے تھے۔ مظاہرہ صبح 10 بجے شروع ہوا اور تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔

مظاہرے کی قیادت جماعت نہم کی طالبہ ماہ نور ریاض نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے شہر کی ہوا صاف ہو اور ہمارے بچے بیمار نہ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکول کے قریب سے گزرنے والی سڑک پر روزانہ درجنوں گاڑیاں دھواں چھوڑتی ہیں اور کوئی روکنے والا نہیں۔ طلبہ نے مطالبہ کیا کہ ٹریفک پولیس اس سڑک پر گاڑیوں کی جانچ کرے۔

مظاہرے کے بعد طلبہ کا ایک وفد اسکول کے پرنسپل سے ملا اور انہیں ایک یادداشت پیش کی۔ یادداشت میں درخت لگانے، اسکول کے اندر ایک چھوٹا باغ بنانے اور ماحولیات کے مضمون کو نصاب میں شامل کرنے کی تجویز دی گئی۔ پرنسپل نے وفد سے کہا کہ وہ اس یادداشت پر غور کریں گے اور اگلے ہفتے طلبہ کو جواب دیا جائے گا۔

اسکول کے ایک استاد نے بتایا کہ طلبہ نے یہ مظاہرہ اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں نے خود یہ فیصلہ کیا کہ وہ اپنی آواز استعمال کریں گے۔ اساتذہ کے مطابق طلبہ نے پوسٹر بنانے اور نعرے لکھنے میں دو دن صرف کیے۔ کچھ والدین بھی مظاہرے کے وقت موجود تھے اور انہوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔

مقامی شہریوں نے بھی طلبہ کے اس قدم کو سراہا۔ محلے کے ایک دکاندار نے کہا کہ بچے جو بات کر رہے ہیں وہ سب کے فائدے کی ہے۔ تاہم کچھ شہریوں نے کہا کہ مظاہرے سے ٹریفک میں رکاوٹ آئی اور اسکول کے قریب شور ہوا۔ طلبہ نے کہا کہ وہ پُرامن رہے اور کسی نے کوئی نعرہ یا بینر توڑا نہیں۔

ضلع کے ماحولیاتی افسر نے کہا کہ محکمہ طلبہ کے خطوط کا جواب دے گا اور اس مسئلے پر ایک مشترکہ اجلاس بلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ درختوں کی کٹائی کے خلاف قانون موجود ہے اور اگر کوئی شخص یا ادارہ درخت کاٹتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسکول کے قریب شجرکاری کے لیے محکمہ مدد فراہم کر سکتا ہے